نقیبِ ختمِ نبوّت ملتان

سالِ اشاعت : ۲، سلسلۂ اشاعت : ۲

رجب المرجب : ۱۴۰۹ھ، فروری : ۱۹۸۹ء

سرپرست اکابر:

حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ

مولانا محمد اسحٰق صدیقی مدظلہ

مولانا حکیم محمود احمد ظفر مدظلہ

مولانا محمد عبداللہ مدظلہ

مولانا عنایت اللہ چشتی مدظلہ

مولانا محمد عبدالحق مدظلہ

رفقاءِ فکر:

حضرت سید نفیس الحسینی مدظلہ

سید عطاء المحسن بخاری

سید عطاء المؤمن بخاری

سید عطاء المہیمن بخاری

سید محمد کفیل بخاری

سید عبدالکبیر بخاری

سید محمد ذوالکفل بخاری

سید محمد ارشد بخاری

سید خالد مسعود گیلانی

عبداللطیف خالد ○ اختر جنجوا

عمر فاروق عمر ○ محمود شاہد

قمر الحسنین ○ بدر منیر احرار

اس شمارے میں

دِل کی بات: نئی عوامی حکومت کے کارنامے۔ سید عطاء المحسن بخاری ۲

مسلمان عورت کا مقام — شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی ۵

فتنۂ قادیانیت، عظمت علی تگہ ۸

ایک وضاحت: چہ دلاور است دزدے — سید عطاء المحسن بخاری ۱۵

رونقِ بزم: سید عطاء المؤمن بخاری سے انٹرویو ۱۸

صدر ضیاء کا قاتل کون؟ زیڈ۔ اے سلیری ۲۱

صحابہؓ قرآن کی نظر میں، مرسلہ: محمد فضل خان ۲۴

زبان میری ہے بات اُن کی — آغا غیاث الرحمٰن انجم ۲۵

ایک ورق اپنی تاریخ سے — دوست محمد چوہان ۲۹

ضرورتِ نبوّت، حکیم محمود احمد ظفر ۳۰

تلخ و شیریں، مولانا عبدالحق چوہان ۳۴

چمن چمن اُجالا۔ کاروانِ احرار منزل بمنزل ۳۹

مختلف شہروں میں مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی رہنماؤں کے دورے کی مفصل رپورٹیں

جمہوری جانور: قطعے، قمر الحسنین قمر ۴۳

جلوہ بکھر گیا.... نظم ″ ۵۴

زبانِ خلق ۵۵

رابطہ: مدرسہ معمورہ

دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان

فون نمبر ○ ۲۸۱۳

قیمت: -/۴ روپے ◎ سالانہ -/۵۰ روپے

دل کی بات

نئی عوامی حکومت کے کارنامے

پی پی پی نے حکومت پر قابض ہونے کے بعد سابقہ حکومت کی برائیاں شمار کرنے اور انہیں پراپیگنڈہ کرنے پر تمام توانائی صرف کر دی ان برائیوں کا اجمالی خاکہ وزیراعظم نے یوں پیش کیا کہ

" ہمیں دہشت گردی، کلاشنکوف کلچر، ڈرگ مافیا اور جھوٹ دیا گیا ہے جسے ہم نے عوام کو ساتھ لے کر ہر نوع ختم کرنا ہے اور خوشبوؤں کا یہ سفر کامیاب ہو کر رہے گا ۔"

لیکن دو ماہ کی حکومت نے ان عظیم برائیوں کو تو کیا ختم کرنا تھا مزید برائیوں کی سرپرستی کی جن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے ۔

۱۔ بے حیائی، عریانی، فحاشی اور زن و مرد کے "ثقافتی" اختلاط کو فروغ دیا گیا ۔

۲۔ جیل سے بلا امتیاز رہائی پانے والے جرائم پیشہ بدمعاشوں، حرام کاروں اور تخریب کاروں نے ملک میں اودھم مچا دیا۔ جرائم ڈاکہ، قتل، غارت اور بموں کے دھماکوں نے سندھ سے نکل کر پنجاب، بلوچستان اور سرحد کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ۔

۳۔ صوبائی تعصب کی وباء پنجاب میں بھی پیدا کی گئی ۔

۴۔ حال میں بیگم زرداری صاحبہ کے استقبال پر ہزاروں کلاشنکوفیں ٹی وی پر دکھائی گئیں اور "کلاشنکوف کلچر" ختم کرنے کے لئے دہشت و وحشت کا مظاہرہ کیا گیا ۔

۵۔ پیپلز پارٹی نے ملک کے مختلف مقامات پر اپنے سیاسی مخالفین پر حملے کئے، خون خرابہ کیا اور آپس میں بھی گتھم گتھا ہوئے ۔

۶۔ "خوشبوؤں" کے حکومتی سفر میں عوام کے دھتکارے ہوئے افراد کو حکومت میں شامل کیا گیا ۔

۷۔ مرزائیوں اور رافضیوں کا کفر عام کرنے کے لئے ان کی تمام کافرانہ سرگرمیوں کو تحفظ فراہم کیا گیا ۔

یہ تمام تحفے پی پی کی حکومت نے اس حال میں قوم کو دیئے کہ آٹھویں ترمیم ابھی باقی ہے اور غلام اسحٰق خان جیسا کائیاں صدر بھی موجود ہے ۔۔۔ اگر خدانخواستہ یہ ترمیم ختم ہو جاتی ہے تو پھر موجودہ وزیراعظم "شدہ" کے